# اولاد کو مسجد انتظامیہ میں رکھنے کی شرط پر زمین وقف کرنا

**مجیب:** ابوحفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

**فتوی نمبر:** WAT-2543

**تاریخ اجراء:** 27شعبان المعظم 1445ھ/09مارچ2024ء

## دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

## سوال

ایک شخص نے زمین مسجد کیلئے وقف کی اور یہ شرط لگائی کہ مسجد کی انتظامیہ کمیٹی میں میرے دولڑکے رہیں گے، کیا اس شخص کا ایسی شرط لگا کر زمین وقف کرنا درست ہے یا نہیں؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوری مسجد ایک ہی شخص نے وقف کی تو انتظامیہ میں اپنے دولڑکوں کے متولی ہونے کی شرط لگا کر زمین وقف کرنا درست ہے کہ شرعاً واقف کو وقف میں جائز شرط لگانے کا اختیار ہوتا ہے اور جو شرط لگائے اس کا اعتبار بھی ہوتا ہے۔ لہذا یہ شرط لگانا اور اس شرط کے ساتھ زمین وقف کرنا درست ہوگا اور وہ جگہ مسجد کیلئے وقف بھی ہو جائے گی۔ ہاں البتہ اس کی یہ شرط اُس وقت قابل عمل ہوگی جبکہ اس کی وہ اولاد واقعی متولی بننے کی اہل ہو اور متولی بننے کی شرائط پر پورا اُترے یعنی سنی صحیح العقیدہ مسلمان، امانت دار، ہوشیار، وقف کے خیر خواہ، اور کام کرنے والے ہوں، فاسق وفاجر ،سست وکاہل اور لالچی نہ ہوں۔

علامہ شامی رحمۃ اللہ علیہ ردالمحتار میں ارشاد فرماتے ہیں:"أن شرط الواقف معتبر فیراعی"ترجمہ: واقف کی شرط معتبر ہوتی ہے تو اس کا لحاظ کیا جائے گا۔ (ردالمحتار علی الدرالمختار، جلد6، صفحہ582، مطبوعہ کوئٹہ)

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ بہار شریعت میں فرماتے ہیں:"واقف کو اختیار ہے جس قسم کی چاہے وقف میں شرط لگائے اور جو شرط لگائے گا اُس کا اعتبار ہوگا۔ ہاں ایسی شرط لگائی جو خلاف شرع ہے تو یہ شرط باطل ہے۔ اور اِس کا اعتبار نہیں۔" (بہار شریعت، جلد2، حصہ10، صفحہ569، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

بہار شریعت میں ہے:"واقف نے یہ شرط کی ہے کہ وقف کا متولی میری اولاد میں سے اُسکو کیا جائے، جو سب میں ہوشیار نیکوکار ہو تو اِس شرط کا لحاظ رکھتے ہوئے متولی مقرر کیا جائے اسکے خلاف متولی کرنا صحیح نہیں۔ صورتِ مذکورہ

میں۔۔۔اگر اُسکی اولاد میں سب نااہل ہوں تو کسی اجنبی کو قاضی متولی مقرر کریگا، اُس وقت تک کے لیے کہ ان میں کا کوئی اہل ہو جائے۔“(بہار شریعت، جلد2، حصہ10، صفحہ576، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ فتاویٰ رضویہ میں متولی کے اوصاف بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:”لائق وہ ہے کہ دیانت دار کار گزار ہوشیار ہو جس پر دربارہ حفاظت و خیر خواہی وقف اطمینان کافی ہو، فاسق نہ ہو جس سے بطمع نفسانی یا بے پروائی یا ناحفاظتی یا انہماک لہو و لعب وقف کو ضرر پہنچانے یا پہنچنے کا اندیشہ ہو بد عقل یا عاجز یا کاہل نہ ہو کہ اپنی حماقت یا نادانی یا کام نہ کرسکنے یا محنت سے بچنے کے باعث وقف کو خراب کرے۔“(فتاوی رضویہ، جلد16، صفحہ557، رضا فاونڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net